| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

دعوت اسلامی کا دھوکہ

دعوت اسلامی نے اپنی کتابوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کی۔ (معاذ اللہ رب العلمین)

ا۔ اللہ تعالیٰ کو ظالم سے تشبیہ دی۔ (معاذ اللہ)

مولوی الیاس عطار کی مشہور کتاب 'فیضان سنت' میں ایک عنوان ہے 'ہم عید کیوں نہ منائیں' اس کے بیان میں مولوی الیاس عطار نے لکھا ہے کہ 'دیکھئے نا! جب کوئی ملک کسی ظالم حکومت کے چنگل سے آزادی پاتا ہے تو ہر سال اسی ماہ کی اسی تاریخ کو اس کی یادگار کے طور پر جشن مناتا ہے۔'
تو کیا (معاذ اللہ) ہم مسلمان اس لئے عید مناتے ہیں، کیوں کہ روزے اور نماز ہم پر ظلم تھے؟ اور اس سے ہمیں آزادی ملی اس لیے اس دن ہم عید منائیں (معاذ اللہ)

ان کی کتاب کے ان صفحات کی فوٹو کاپی اور ان میں خط کشیدہ تحریر کو توجہ سے پڑھیں۔

عید الفطر کا بیان

عید الفطر کا بیان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تاجدارِ مدینہ سُرورِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان شریف کے مبارک مہینہ کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ اس مہینے کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا مغفرت اور تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے معلوم ہوا کہ یہ مہینہ رحمت و مغفرت اور جہنم سے آزادی کا مہینہ ہے۔ لہٰذا اس رحمت، مغفرت اور دوزخ سے آزادی کے انعامات کی خوشی میں ہمیں عید سعید کی خوشی منانے کا موقع فراہم کیا گیا ہے اور عید الفطر کے روز خوشی کا اظہار کرنا سنّت ہے۔ لہٰذا ادائے سنّت کی نیّت سے ہمیں بھی اللہ عزوجل کے فضل و رحمت پر ضرور اظہارِ مسرت کرنا چاہیے کہ اللہ عزوجل کے فضل و رحمت پر خوشی کرنے کی ترغیب تو ہمیں خود اللہ عزوجل کا سچا کلام بھی دے رہا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا (پ ۱۱) ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ اللہ عزوجل ہی کے فضل اور اُسی کی رحمت اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں۔ (کنزالایمان)

ہم عید کیوں نہ منائیں؟

دیکھئے نا! جب کوئی ملک کسی ظالم حکومت کے چنگل سے آزادی پاتا ہے تو ہر سال اُسی ماہ کی اُسی تاریخ کو اُس کی یادگار کے طور پر جشن منایا جاتا ہے، نیز جب کوئی طالب علم امتحان میں کامیاب ہوجاتا ہے تو وہ کس قدر خوش ہوجاتا ہے۔ ماہِ رمضان المبارک کی برکتوں اور رحمتوں کے تو کیا کہنے! یہ تو وہ عظیم الشان مہینہ ہے۔ جس میں بنی نوعِ انسان کی فلاح و بہبودی اور اصلاح و ترقی کے لئے ایک "خُدائی قانون" یعنی قرآن مجید نازل ہوا۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں ہر ایک مسلمان کی حرارتِ ایمانی کا امتحان لیا جاتا ہے۔

ان کی ہندی کتاب کی فوٹو کاپی اور ان میں تحریر کردہ خط کشیدہ عبارتوں پر غور کریں۔
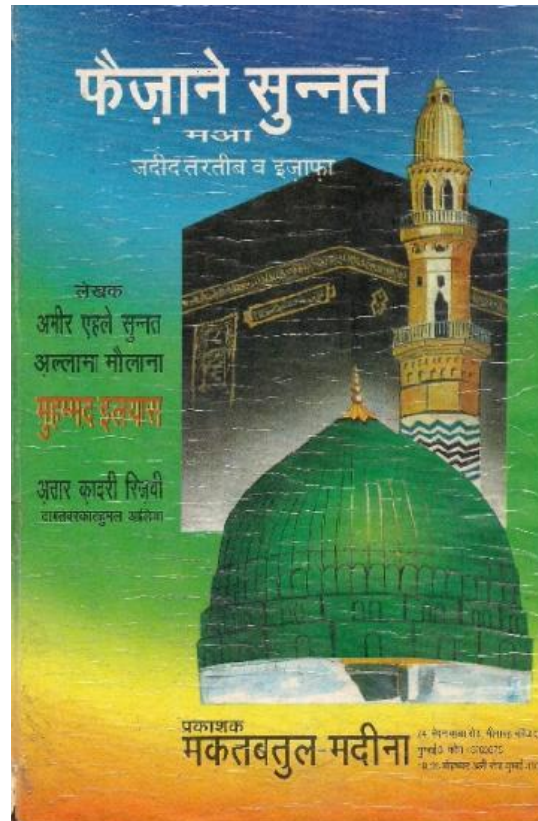
ईदुल फ़ित्र का बयान

मीठे मीठे इस्लामी भाईयो! ताजदारे मदीना, सुरूरे क़ल्ब–ो सीना (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم) ने रमज़ान शरीफ़ के मुबारक महीने के मुतअ़ल्लिक़ इर्शाद फ़रमाया है कि इस महीने का पहला अशरा रहमत, दूसरा अशरा मग़फ़िरत और तीसरा अशरा जहन्नम से आज़ादी का है। मालूम हुआ कि ये महीना रहमत–ो मग़फ़िरत और जहन्नम से आज़ादी का महीना है। लिहाज़ा इस रहमत, मग़फ़िरत और दोज़ख़ से आज़ादी के इनआमात की खुशी में हमें ईदे सईद की खुशी मनाने का मौक़अ़ फ़राहम किया गया है और ईदुल फ़ित्र के रोज़ खुशी का इज़हार करना सुन्नत है। लिहाज़ा अदाए सुन्नत की निय्यत से हमें भी अल्लाह (عزوجل) के फ़ज़्ल–ो रहमत पर ज़रूर इज़हारे मुसर्रत करना चाहिए कि अल्लाह (عزوجل) के फ़ज़्ल–ो रहमत पर खुशी करने की तरग़ीब तो हमें खुद अल्लाह (عزوجل) का सच्चा कलाम भी दे रहा है। चुनान्चे इर्शाद होता है :–

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا

"तुम फ़रमाओ अल्लाह (عزوجل) ही के फ़ज़्ल और उसी की रहमत, इसी पर चाहिए कि खुशी करें।" (कंज़ुल ईमान)

हम ईद क्यों न मनाएँ?

देखिए ना! जब कोई मुल्क किसी ज़ालिम हुकूमत के चुंगल से आज़ादी पाता है तो हर साल उसी माह की उसी तारीख़ को उसकी यादगार के तौर पर जश्न मनाया जाता है। नीज़ जब कोई तालिबे इल्म इम्तिहान मे कामयाब हो जाता है तो वो किस क़दर खुश हो जाता है। माहे रमज़ानुल मुबारक की बरकतों और रहमतों के तो क्या कहने! ये तो वो अ़ज़ीमुश्शान महीना है। जिस में बनी नोअ़े इन्सान की फ़लाह–ो बहबूदी और

मक्का मदीना बक़ीअ़ मक्का मदीना बक़ीअ़

۲۔اتنی گستاخیاں کرنے کے باوجود دعوت اسلامی نے اپنے خودساختہ امیر مولوی الیاس عطار کو پندرہویں صدی کا مجدد بھی بناڈالا،(استغفرو الله)اور ایک کتاب شائع کی بنام "پندرہویں صدی کا مجدد کون؟"

اس کتاب میں مولوی الیاس عطار کو مجدد بھی بنادیا اور محی السنہ بھی اور وہ بھی سرکار غوث اعظم کی مثال دیکر یہاں تک لکھ ڈالا کہ عطاریوں کا خانہ ساز امیر اہلسنت مولوی الیاس عطار **محی السنہ ہیں اور ان کا مرتبہ مجدد سے بھی بڑا ہے** (لاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم)۔جیسے کہ سرکار غوث اعظم محی ہیں اور ان کا مرتبہ مجدد سے بڑا ہے۔اہل نظر پر یہ بات بالکل واضح ہوگئی ہوگی، کہ یہ لوگ اپنے امیر کو کہاں تک پہنچانے کی تیاری میں سرگرمی سے عمل پیرا ہیں۔

کا قلع قمع کیا ہے انکی تبلیغی جماعت کا خوب محاسبہ کیا ہے توحید خداوندی، شان مصطفی ﷺ، شان صحابہ کرام، شان اہل بیت اطہار اور مقام اولیاء کرام کا صحیح معنوں میں تحفظ کیا ہے خواتین کراچی جیسے ماڈرن شہر میں بھی مدنی برقعہ پہن کر فخر محسوس کرتی یہ خواتین کو پردا کرانے کا سہرہ بھی آپ کے سر ہے فحاشی وعریانی کے سیلاب کے سامنے بند باندھ دیا گیا ہے اور دین وسنت کا احیاء یہ آپ کا عظیم کارنامہ ہے۔

امیر ملت و مجدد:

غزالی زماں علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی، حضرت علامہ سبحان رضا سبحانی میاں سجادہ نشین خانقاہ عالیہ رضویہ بریلی شریف، رئیس التحریر علامہ ارشد القادری، مفتی اعظم پاکستان مفتی وقار الدین، امین ملت حضرت علامہ سید محمد امین میاں برکاتی، فقیہ عصر حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی، فیض ملت حضرت علامہ فیض احمد اویسی نے آپ کو دعاؤں سے نوازا ہے آپکے وابستگان اور عقیدت مندوں نے آپکو امیر اہلسنت اور عاشق رسول ﷺ کے خطاب دیئے ہیں جگر گوشہ محدث اعظم کچھوچھہ حضرت علامہ سید محمد ہاشمی میاں نے آپکو امیر ملت اور عالمی مبلغ اسلام شیخ العرب والعجم حضرت علامہ سید الشیخ یوسف ہاشم الرفاعی نے آپکو اس صدی کا مجدد قرار دیا ہے اور ویسے بھی اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو علامات مجدد بھی آپ میں پائی جاتی ہیں۔

مجدد یا محی السنت:

اس موضوع پر راقم کی کچھ دوستوں سے بحث ہوگئی راقم نے جو استدلال اپنایا اس سے میرے ان دوستوں کو خاموش رہنا پڑا ان دوستوں کا کہنا یہ ہے کہ آپ مجدد نہیں ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ جناب آپ حضرت کو محی السنت مانو گے اس کے معانی ہیں

سنت کوزندہ کرنے والا اور اس سے کسی کو انکار بھی نہیں کہ حضرت امیر اہلسنت نے کئی مردہ سنتوں کوزندہ فرمایا ہے۔ میری اس بات کو انہوں نے مان لیا کہ ہاں آپ محی السنت ہیں۔ جبکہ یہ ایک شرعی مسئلہ ہے کہ محی جو ہوتا ہے وہ مجدد سے بڑا ہوتا ہے محی کا معنی ہوتا ہے زندہ کرنے والا اور مجدد کا کام ہوتا ہے کہ اگر ایک چیز پر گردوغبار آ گئی ہے تو اس کو صاف کر کے اس چیز کا اصلی چہرہ واضح کردے حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالی نے محی الدین بنا کر بھیجا تھا نہ کہ مجدد کیونکہ محی کا مقام مجدد سے بڑا ہوتا ہے میں نے کہا کہ آپ محی السنت ماننے کیلئے تیار ہیں تو مجدد ماننے سے کیوں انکار کرتے ہیں جہاں آپ نے مردہ سنتوں کوزندہ کیا ہے وہاں آپ دین وسنت پر پڑی گردوغبار کو صاف کر کے اس کا اصلی چہرہ بھی نمایاں کیا ہے تو وہ دوست کوئی جواب نہ دے سکے۔ تو قارئین مجدد کی پہچان سے متعلق اس سے قبل قبلہ سعیدی صاحب کا تحریر کردہ مقالہ ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں اللہ آپ کا حامی وناصر ہو۔

ابوالعطاس شاہ جہان پوری۔

۳۲

ئے اہلسنت کی سابقہ تحریر کا ناجائز استعمال کیا اور انہیں دھوکہ دیا جیسا کہ عطاریوں نے جام نور میں ان کا وہ بیان شائع کیا جس پر آج وہ حضرات قائم نہیں ہیں۔

سنت و مشائخان کرام کا جام نور میں کئی سالوں پرانا تائیدی بیان شائع کیا، جس سے عوام اہلسنت میں بے چینی پھیل گئی، جب اس سلسلے میں خانقاہ مارہرہ مطہرہ کے سجادہ نشین رسید محمد امین میاں صاحب قبلہ برکاتی و خانقاہ رضویہ کے سجادہ نشین حضرت علامہ سبحان رضاخاں سبحانی میاں صاحب قبلہ و دیگر علمائے کرام سے گفتگو کی گئی تو انہوں نے اس ت اسلامی مسلک اعلیٰ حضرت کی روشنی میں کام کررہی تھی بتب ہم نے اس کی تائید کی تھی، لیکن آج دعوت اسلامی کی تبلیغ کا عمل مسلک اعلیٰ حضرت کے بالکل مخالف ہو چکا ہے،

تو ایسی صورت میں اس کی حمایت کرنا یا اس کی تائید کرنا نا مناسب ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

صاحب سجادہ خانقاہ عالیہ رضویہ بریلی شریف حضرت علامہ سبحان رضاخاں سبحانی میاں صاحب کے تردیدی تحریر کی فوٹو کاپی۔

۸۶/۹۲ء

اظہار حقیقت

محترم قارئین کرام!-----------------السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اطلاعاً تحریر ہے کہ ماہنامہ جام نور دہلی ماہ مئی ۲۰۱۰ء کے سرورق پر مجھ سے منسوب دعوت اسلامی کیلئے دعائیہ الفاظ شائع ہوئے ہیں۔اُن الفاظ سے قارئین جام نور کو یہ تاثر ملے گا کہ میں بھی دعوت اسلامی کا حامی ومؤید ہوں۔ یہ حقیقت ہے کہ میں نے گزشتہ کئی سال پہلے دعوت اسلامی کے تعلق سے ایک مفتی صاحب کے فتوے کی تائید کی تھی۔ مگر کب؟ کہ جب دعوت اسلامی مسلک اعلیٰ حضرت کی ناشر وحامی تھی۔ جب اس کے افعال واقوال سے مسلک اعلیٰ حضرت کی تشہیر ہوتی تھی۔لیکن اب گزشتہ ۲/۳ سال سے دعوت اسلامی کے متعلق کچھ ایسی باتیں پے درپے سننے میں آرہی ہیں اور شہرت پارہی ہیں جو مسلک اعلیٰ حضرت کے بالکل خلاف ہیں۔ان باتوں کو سن کر بہت افسوس ہوتا ہے۔وہ جماعت جو مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج واشاعت کرتی تھی، وہ جماعت جو مسلک اعلیٰ حضرت پر فدا تھی۔جس کے قول وعمل سے مسلک اعلیٰ حضرت کی ترجمانی ہوتی تھی وہ جماعت اچانک مسلک اعلیٰ حضرت سے بغاوت پر اتر آئی۔اب اس جماعت کے اقوال وافعال مسلک اعلیٰ حضرت سے بالکل متصادم ہیں۔ایسی صورت میں میرا اس جماعت کی حمایت وتائید کرنا مناسب ہی نہیں بلکہ بالکل ناممکن ہے۔لہذا جام نور میں میری جانب منسوب ان الفاظ سے قارئین کرام دھوکہ نہ کھائیں۔

فقط والسلام:..................

(فقیر قادری محمد سبحان رضا خاں سبحانی غفرلہ)

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ رضویہ رضا نگر سوداگران بریلی شریف (یوپی)

FROM : SUBHAN RAZA KHAN BAREILLY FAX NO. : 05812574627 Apr. 29 2010 10:50PM

حجۃ الاسلام مولانا الشاہ محمد حامد رضا خاں
مفتی اعظم ہند مولانا الشاہ محمد مصطفےٰ رضا خاں
مفسر اعظم ہند مولانا الشاہ محمد ابراہیم رضا خاں
قائد ملت مولانا الشاہ محمد ریحان رضا خاں

نبیرۂ اعلیٰ حضرت
سبحانی میاں
محمد سبحان رضا خاں

Nabeera-e-Aala Hazrat Shahzada-e-Rehan-e-Millat, Alhaj MAULANA SUBHAN RAZA KHAN SUBHANI MIAN
Sajjada Nasheen Khanqah-e-Alia, Razvia, Hamidia, Nooria, Jeelania, Rehania Raza Nagar 84, Saudagran, Street, Bareilly-243003 (U.P.)

Ref.............................. ۷۸۶/۹۲ Date 28-04-2010

اظہار حقیقت

محترم قارئین کرام! ---------------- السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اطلاعاً تحریر ہے کہ ماہنامہ جام نور دہلی ماہ مئی ۲۰۱۰ء کے سرورق مجھ سے منسوب دعوت اسلامی کیلئے دعائیہ الفاظ شائع ہوئے ہیں۔ ان الفاظ سے قارئین جام نور کو یہ تاثر ملے گا کہ میں بھی دعوت اسلامی کا حامی و مؤید ہوں۔ یہ حقیقت ہے کہ میں نے گزشتہ کئی سال پہلے دعوت اسلامی کے تعلق سے ایک مفتی صاحب کے فتوے کی تائید کی تھی۔ مگر کب؟ کہ جب دعوت اسلامی مسلک اعلیٰ حضرت کی ناشر و حامی تھی۔ جب اس کے افعال واقوال سے مسلک اعلیٰ حضرت کی تشہیر ہوتی تھی۔ لیکن اب گزشتہ ۲/۳ سال سے دعوت اسلامی کے متعلق کچھ ایسی باتیں پے در پے سننے میں آرہی ہیں اور شہرت پارہی ہیں جو مسلک اعلیٰ حضرت کے بالکل خلاف ہیں۔ ان باتوں کو سن کر بہت افسوس ہوتا ہے۔ وہ جماعت جو مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج واشاعت کرتی تھی، وہ جماعت جو مسلک اعلیٰ حضرت پر فدا تھی۔ جس کے قول وعمل سے مسلک اعلیٰ حضرت کی ترجمانی ہوتی تھی وہ جماعت اچانک مسلک اعلیٰ حضرت سے بغاوت پر اتر آئی۔ اب اس جماعت کے اقوال وافعال مسلک اعلیٰ حضرت سے بالکل متصادم ہیں۔ ایسی صورت میں میرا اس جماعت کی حمایت و تائید کرنا مناسب ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ لہٰذا جام نور میں میری جانب منسوب ان الفاظ سے قارئین کرام دھوکہ نہ کھائیں۔

فقط والسلام

(فقیر قادری محمد سبحان رضا خاں سبحانی غفرلہ)

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ رضویہ رضا نگر سوداگران بریلی شریف (یوپی)

۱۴۳۱ھ-۵-۱۳

اردو ٹائمز
URDU TIMES

اتوار، ۲ مئی ۲۰۱۰ء
2 - 5 - 2010

۷۸۶/۹۲

اظہار حقیقت

محترمہ قارئین کرام!...... السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

اطلاعاً تحریر ہے کہ ماہنامہ جام نور دہلی ماہ مئی ۲۰۱۰ء کے سرورق مجھ سے منسوب دعوت اسلامی کیلئے دعائیہ الفاظ شائع ہوئے ہیں۔ ان الفاظ سے قارئین جام نور کو یہ تاثر ملے گا کہ میں بھی دعوت اسلامی کا حامی و مؤید ہوں۔ یہ حقیقت ہے کہ میں نے گزشتہ کئی سال پہلے دعوت اسلامی کے تعلق سے ایک مفتی صاحب کے فتوے کی تائید کی تھی۔ مگر کب؟ کہ جب دعوت اسلامی مسلک اعلیٰ حضرت کی ناشر وحامی تھی۔ جب اس کے افعال واقوال سے مسلک اعلیٰ حضرت کی تشہیر ہوتی تھی۔ لیکن اب گزشتہ ۲/۳ سال سے دعوت اسلامی کے متعلق کچھ ایسی باتیں پے در پے سننے میں آرہی ہیں اور شہرت پارہی ہیں جو مسلک اعلیٰ حضرت کے بالکل خلاف ہیں۔ ان باتوں کو سن کر بہت افسوس ہوتا ہے۔ وہ جماعت جو مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج واشاعت کرتی تھی وہ جماعت جو مسلک اعلیٰ حضرت پر فدا تھی۔ جس کے قول وعمل سے مسلک اعلیٰ حضرت کی ترجمانی ہوتی تھی وہ جماعت اچانک مسلک اعلیٰ حضرت سے بغاوت پر اتر آئی۔ اب اس جماعت کے اقوال وافعال مسلک اعلیٰ حضرت سے بالکل متصادم ہیں۔ ایسی صورت میں میرا اس جماعت کی حمایت و تائید کرنا مناسب ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ لہٰذا جام نور میں میری جانب منسوب ان الفاظ سے قارئین کرام دھوکہ نہ کھائیں۔

فقط والسلام...... دستخط

(فقیر قادری محمد سبحان رضاخاں سبحانی غفرلہ)

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ رضویہ رضانگر سوداگران بریلی شریف (یوپی)
۱۴۳۱ھ-۵-۱۳

منجانب: انجمن برکات رضا وسنی تبلیغی جماعت پھول گلی ممبئی (اشتہار)

۴۔ ٹی وی اور ویڈیو کو پہلے حرام کہا، وہ بھی اپنی مشہور تصنیف 'فیضان سنت' میں۔

مُنشہ فقیری بھی حق کرتا کیلئے بڑی آسانیاں ہو جانے کے باوجود وہ اپنے پاک ارادے کو عملی جامہ نہ پہنا سکا اور وہیں موقع پر کہہ اٹھا۔

مجھے وحشت نہ جتنا میرا ہے کوئی جہاں میں ۔۔۔ میں ابھی پکاروں گا نہیں دور ہے مدینہ
سگ ہر جا میں عطار رضوی عرش در تماشا ۔۔۔ جاگتے ہیں میرے آگے غیر مختصر بھی

عاجزی تواضع وانکساری

عاشقِ مدینہ قبلہ امیرِ اہلسنّت کا اتنی عظیم شان کے مالک ہونے کے باوجود تواضع وانکساری اور سادگی کا یہ عالم ہے کہ جب اپنے ساتھیوں میں تشریف فرما ہوتے ہیں تو اجنبی شخص عموماً آپ کو پہچان نہیں پاتا۔ بارہا ایسا ہوا کہ لوگوں نے آپ ہی سے پوچھا کہ مولانا الیاس قادری کون ہیں؟ آپ جب کسی دعوت یا محفل میں شرکت کرتے ہیں تو اپنے طور پر ہرگز یہ خواہش نہیں کرتے کہ میری مسند اسٹیج پر ہو یا مجھے نمایاں جگہ دی جائے۔ بلکہ کئی مرتبہ یہ دیکھا گیا کہ آپ شاندار مسند پر بیٹھنے کی بجائے ایک کونے میں بیٹھنا پسند کیا کئی بار ایسا بھی ہوا کہ مبلغین درس دے رہے ہیں کہ اچانک آپ تشریف لے آئے اور درس سننے کے لئے عوام ہی میں بیٹھ گئے۔

مجھے معاف کر دو!

احیائے سنّت کیلئے نکلنے والے قافلوں میں جب شریک ہوتے ہیں تو متعدد بار دیکھا گیا کہ پہلے نشستوں پر اسلامی بھائیوں کو بٹھاتے ہیں اور جگہ نہ ملنے کی صورت میں کبھی کبھی آپ نشست سے نیچے ہی بیٹھ جاتے ہیں۔ آپ کی اس قدر عاجزی دیکھ کر بعض اوقات لوگ اشکبار ہو جاتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے اجتماعات میں جب کبھی حقوق العباد پر بیان فرماتے ہیں تو کبھی کبھی ایسا بھی ہوا کہ خوفِ خدا عزوجل کے سبب شدید سردی کی وجہ سے آپ نے بھرے اجتماع میں ہاتھ جوڑ کر حاضرین سے معافی چاہی اور حاضرین سے کہا کہ اگر میں نے اپنی زندگی میں کسی کو ڈانٹا ہو یا کسی طرح کی حق تلفی کی ہو تو وہ مجھے معاف کر دے اگر کسی کا قرض بنتا ہے اور میں بھول گیا ہوں تو وہ مجھ سے طلب کرے۔

زندہ باد کے نعرے

جب اجتماع میں تشریف لے جاتے ہیں تو بعض اوقات آپ کی عادت کریمہ سے ناشناس لوگ جوش میں آکر آپ کے نام کے ساتھ "زندہ باد" کے نعرے لگا دیتے ہیں تو اکثر آپ نے لوگوں کو بڑے پیار و محبت سے یہی سمجھایا کہ میں تو صرف سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری پیاری سنّتوں کی "زندہ باد" چاہتا ہوں۔ لہٰذا آپ برائے کرم "دعوتِ اسلامی" کے اجتماع میں شخصی نعرہ لگانے کی بجائے دین کا درد پیدا کرنے کی کوشش کیجئے کیونکہ صرف نعروں کے ذریعے عزت نہیں ملا کرتی۔ بلکہ عزت و ذلت یہ دونوں اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے دستِ قدرت میں ہے۔

آپ اخباری بیانات اور ریڈیو، ٹی وی پر تشہیر سے کتراتے ہیں۔ چونکہ فوٹو کھینچنا اور کھنچوانا دونوں حرام ہیں اس لئے اخبار میں تصاویر چھپوانے سے آپ کو سخت نفرت ہے۔ آپ کسی کو اپنی ویڈیو کیسٹ بنانے کی اجازت نہیں دیتے آپ نے اپنی ذات کو تواضع وانکساری سے جتنا پوشیدہ رکھنے کی کوشش کی اللہ تبارک وتعالیٰ نے اتنا ہی آپ کی ذات کو رفعت شان سے ہمکنار کیا اور کیوں نہ ہو کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے جس بندے کو اپنا بنا لیتا ہے اس کی عزت و عظمت کے ڈنکے چار دانگِ عالم میں بجا دیے جاتے ہیں۔ لہٰذا اس ضمن میں مسلم شریف کی ایک حدیث پیش کی جاتی ہے۔

حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل

नअ़रे लगा देते हैं तो अकसर आपने लोगों को बड़े प्यार–ो महब्बत से यही समझाया कि मै तो सिर्फ सरकारे मदीना (ﷺ) की प्यारी प्यारी सुन्नतों की "जिन्दा बाद" चाहता हूँ। लिहाज़ा आप बरा–ए–करम "दअ़वते इस्लामी" के इज्तिमाअ़ मे शख्सी नारे लगाने के बजाए दीन का दर्द पैदा करने की कोशिश कीजिए क्योंकि सिर्फ नअ़रों के ज़रिये इज्जत नहीं मिला करती। बल्कि इज्ज़त व ज़िल्लत ये दोनों अल्लाह तबारका व तआ़ला के दस्ते क़ुदरत मे है।

आप अख़बारी बयानात और रेडियो टी.वी. पर तश्हीर से कतराते हैं। चूँकि फोटो खींचना और खिचवाना दोनों हराम है इस लिए अख़बार में तसाविर छपवाने से सख्त नफरत है। आप किसी को अपनी वीडियो कैसेट बनाने की इजाज़त नहीं देते। आपने अपनी ज़ात को तवाज़ोअ़, इन्किसारी से जितना पोशीदा रखने की कोशिश की अल्लाह तबारका व तआ़ला ने उतना ही आप की ज़ात को रफ़अ़ते शान से हमकनार किया और क्यों न हो कि अल्लाह तबारका व तआ़ला अपने जिस बन्दे को अपना बना लेता है इसकी इज्जत–ो अज़मत के डंके चारदांगे आलम मे बजा दिए जाते हैं लिहाज़ा इस ज़िम्न में मुस्लिम शरीफ की एक हदीस पेश की जाती है। हज़रते अबू हुरैरा (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) से रिवायत है कि रसूलुल्लाह (ﷺ) ने इर्शाद फरमाया कि अल्लाह तआ़ला जिस वक़्त किसी बन्दे से महब्बत करता है जिबरईल (علیہ السلام) को बुलाता है और फरमाता है कि मैं फुलाँ शख्स से महब्बत करता हूँ पस तू भी इससे महब्बत कर लिहाज़ा वो इस शख्स से महब्बत करते है फिर जिबरईल (علیہ السلام) आसमान में निदा करते है अल्लाह तआ़ला फुलाँ शख्स को दोस्त रखता है तुम भी उसको दोस्त रखो। चुनान्चे आसमान वाले भी इस शख्स से महब्बत करने लग जाते है फिर ज़मीन में इस शख्स के लिये कबूलियत रख दी जाती है (यानी अहले ज़मीन भी इस से महब्बत करने लगते है)

जो कि इस दर का हुआ ख़ल्के ख़ुदा उस की हुई
जो के इस दर से फिरा अल्लाह عزوجل उससे फिर गया

बैअ़त व ख़िलाफ़त

इमाम अहले सुन्नत अअ़ला हज़रत मौलाना शाह अहमद रज़ा ख़ान (علیہ الرحمہ) से चूँकि आपको बेपनाह महब्बत व अक़ीदत है लिहाज़ा आपने बैअ़त भी आप ही के मुरीद व खलीफा शैख़ुल अरब वल–अ़जम हज़रत मौलाना ज़ियाउद्दन अहमद कादिरी रज़वी (رحمۃ اللہ علیہ) से की। और दीगर बुज़ुर्गों से सलासिले अरबाअ़ क़ादिरिया, नक्शबंदिया, चिश्तिया और सहरवरदिया में ख़िलाफत हासिल है और आपको इजाज़त है के इन चारों मे से किसी भी सिलसिले मे तिश्निगाने फ़ुयूज़ो बरकात को सेराब कर सकते हैं और चाहे तो बयक वक्त चारों सलासिल से भी फ़ैज लुटा सकते हैं।

۵۔لیکن جب دل چاہا، ٹی وی کو جائز کہہ دیا اور اپنے ٹی وی چینل کے پرچار کے لئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات پاک کا استعمال کیا۔(نعوذ باللہ من ذالک)

یہاں تک لکھ ڈالا کہ نام نہاد مدنی چینل دیکھنے والی عطاری مبلغ کو چینل میں سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آواز آئی کہ میرے الیاس کو تم نے ابھی تک میرا پیغام نہیں پہنچایا'۔یعنی دعوت اسلامی کے نزدیک ٹی،وی،مووی جائز ہو گیا تو نبی پاک صاحب لولاک علیہ السلام بھی ٹی وی پر آنے لگے۔(معاذ اللہ) یا اپنے چینل کے اشتہار کے لیے نبی پاک کی ذات کا استعمال۔العیاذ باللہ تعالیٰ،

(2) سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم **کا سلام عطار کے نام**

بابُ الاسلام سندھ کے مشہور شہر حیدر آباد کے مُقیم اسلامی بھائی نے حلفیہ (یعنی خدا کی قسم کھا کر) بیان کیا ہے کہ مجھے 4 رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ مدینے شریف حاضری کی سعادت نصیب ہوئی ۔ 5 شوال المکرم ۱۴۲۹ھ بروز **پیر شریف** یا منگل دوپہر تقریباً ڈھائی بجے الوداعی حاضری کے لئے **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں عین سنہری جالیوں کے سامنے اپنا اور دیگر حضرات کا سلام پیش کر رہا تھا۔ اس دوران جب میں نے اپنے پیر و مُرشد، شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** دامت برکاتہم العالیہ کا سلام **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں پیش کیا تو جالی مبارک کے پیچھے سے آواز آئی: "**میرے الیاس کو بھی سلام کہنا**۔" میں ایک دم چونکا اور اِدھر اُدھر دیکھا تو ہر طرف ماحول پر سکون تھا عید گزر جانے کے باعث وہاں بہت کم لوگ تھے۔ میں نے ایک بار پھر اپنے پیر و مرشد **امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ کا سلام **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں پیش کیا تو دوبارہ جالی مبارک کے پیچھے سے آواز آئی: "**میرے الیاس کو بھی میرا سلام کہنا**۔" یہ سن کر مجھ پر رقت طاری

ہوگئی اور بے اختیار میں نے ایک بار پھر اپنے پیر و مرشد **امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ کا سلام **بارگاہِ رسالت** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں پیش کیا تو **خدا کی قسم**! میں نے بیداری کے عالم میں تیسری بار پھر یہ سنا کہ "**میرے الیاس کو بھی میرا سلام کہنا**۔" میں کافی دیر کھڑا روتا رہا۔ کچھ دنوں بعد میں پاکستان لوٹ آیا۔ چونکہ **امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ ان دنوں ملک سے باہر تھے لہٰذا میں آپ کو **سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا سلام نہ پہنچا سکا۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی وطن واپسی کے بعد بھی میں کافی عرصہ **سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا سلام آپ دامت برکاتہم العالیہ کو نہ پہنچا سکا۔ 30 صفر المظفر ۱۴۳۰ھ بروز جمعرات جب میں نے **مدنی چینل** پر سنہری جالیوں کا روح پرور منظر دیکھا تو یکا یک وہی آواز مجھے پھر سنائی دی، الفاظ کچھ یوں تھے: "**میرے الیاس کو تم نے ابھی تک میرا پیغام نہیں پہنچایا!**" میں بے قرار ہوگیا اور آخر کار ۳ ربیع النور شریف بروز اتوار بعد نماز عشاء والد صاحب کے ہمراہ عالمی مدنی مرکز **فیضانِ مدینہ** بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے **مدنی مذاکرے** میں شرکت کے لئے جا پہنچا۔

نصیب سے سحری میں پیر و مرشد دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں حاضری کی

٦۔ اب اتنی گستاخیاں کرنے والوں اور حرام کام کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو گی یا اللہ تعالیٰ کا سلام آئے گا؟

لیکن دیکھو! دعوت اسلامی کی اس کتاب 'سرکار کا پیغام عطار کے نام' میں لکھا ہے، کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعہ حضور ﷺ سے فرمایا کہ 'الیاس عطار کو میرا سلام پہنچا دو' اور یہی نہیں، آگے لکھا ہے کہ فرشتے سرکار کو یاد دلانے دوسری مرتبہ آئے کہ اللہ تعالیٰ نے الیاس عطار کو سلام پہنچانے کو کہا ہے، پھر لکھا ہے کہ حضور نے فرمایا سلام پہنچ جائے گا۔ معاذ اللہ کتنی بڑی توہین حضور ﷺ کی شان میں خود ان کی کتاب میں دیکھیں۔

(5) اللہ عزوجل نے سلام ارشاد فرمایا!

تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں رَمَضانُ المبارک ۱۴۲۷ھ 2006ء میں ہونے والے 30 روزہ اجتماعی اعتکاف میں شریک ایک مُعتکف اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ عاشقانِ رسول کی صحبت، سیکھنے سکھانے کے حلقوں کی بَرَکت اور سنتوں بھرے بیانات کی رُوحانیت نے میرے دل ودماغ پر سُرور کی عجیب کیفیت طاری کر دی تھی۔ 2 یا 3 رَمَضانُ المبارک افطار سے قبل اجتماعی طور پر منظوم مُناجات پڑھنے کا سلسلہ جاری تھا۔ میں بھی ہاتھ اُٹھائے آنکھیں بند کئے ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی مُناجات میں مشغول تھا، اتنے میں غنودگی طاری ہو گئی، کیا دیکھتا ہوں کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، باِذنِ پروردگار دو عالم کے مالک و مختار، شہنشاہِ اَبرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہمراہ جلوہ فرما ہیں۔ اتنے میں چند فرشتے حاضرِ خدمت ہو کر عرض کرتے ہیں: "یارسولَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ نے "الیاس قادری" کو سلام بھیجا ہے۔" یہ سُن کر میری آنکھ کھل گئی۔

ایک اسلامی بھائی مزید کہتے ہیں: ۸ رَمَضانُ المبارک ۱۴۲۷ھ، 2 اکتوبر 2006ء مجھ بدکار انسان پر کرم بالائے کرم یہ ہوا کہ افطار سے قبل اجتماعی طور پر پڑھی جانے والی مناجات کے دوران میں گنبدِ خضرا کے تصوُّر میں گم تھا کہ ایک بار پھر وہی نورانی منظر سامنے تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ سلطانِ دوجہاں، شہنشاہِ کون ومکاں، رَحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہمراہ تشریف فرما ہیں۔ چار فرشتوں نے حاضرِ خدمت ہو کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو سلام عرض کیا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جواب ارشاد فرمایا۔ پھر وہ فرشتے یہ عرض کرنے لگے: "یارسولَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ نے "الیاس قادری" کو سلام بھیجا ہے۔" سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے:

"سلام اُن کو پہنچ جائے گا۔"

اللہ عزوجل کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

اٰمین بجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد